اخبار الجامعہ

حضرت مہتمم صاحب کا دورہ بنگلہ دیش:

20 جون کو مہتمم جامعہ مولانا سید نصیب علی شاہ نے اسلامک فاؤنڈیشن اور ایشیا فاؤنڈیشن ڈھاکہ کی دعوت پر بنگلہ دیش کا دورہ کیا۔ اس دوران انہوں نے علماء اکیڈمی ڈھاکہ کے تربیتی پروگراموں اور بریفینگ میں شرکت کی۔ جو کہ بنگلہ دیش کے 500 آئمہ مساجد کو سالانہ آئمہ ٹریننگ دیتا ہے۔ علماء اکیڈمی میں دینی خطبات کے علاوہ صحت، ابتدائی طبی امداد، باغبانی وزراعت اور مرغبانی وغیرہ کی ٹریننگ دی جاتی ہے اور اس تجربہ کی رو سے ہر امام ماہانہ تیس تا پینتیس ہزار روپے کماتے ہیں اور ساتھ ساتھ مسجد میں امامت اور درس وتدریس کی خدمات بھی سرانجام دیتے ہیں۔ ڈھاکہ میں قیام کے دوران مولانا قاری محمد حنیف جالندھری اور جامعہ اسلامیہ عالمیہ اسلام آباد کے مولانا مصباح الرحمان بھی ساتھ تھے۔ اس پروگرام میں سات ممالک کے اسلامی سکالروں نے شرکت کی۔ ڈھاکہ میں قیام کے دوران ڈھاکہ کے مرکزی جامع مسجد بیت المکرّم کا دورہ کیا اور مولانا نورالدین (خطیب مسجد) سے ملاقات کی۔ جب کہ وزیر اوقاف ومذہبی امور سے بھی ملاقات کی۔ آخری روز ممبر پارلیمنٹ مولانا شاہد الاسلام سے ائرپورٹ پروی آئی پی لاؤنج میں ملاقات کی اور تبادلہ خیال کیا

مہتمم صاحب کا دورہ برطانیہ:

17 جولائی 2006 بروز سوموار سے مہتمم جامعہ المرکز الاسلامی مولانا سید نصیب علی شاہ ایم، این، اے نے اسلامی مراکز کے دعوت پر برطانیہ کے مختلف شہروں کا دروہ کیا۔ مانچسٹر ائرپورٹ پر جمعیۃ علماء برطانیہ کے ناظم اطلاعات مولانا اسلام علی شاہ نے استقبال کیا اور وہاں مختلف فورموں پر خطاب کیا ان کا یہ دورہ 14 اگست 2006 تک جاری رہا اور انگلینڈ اور سکاٹ لینڈ کے مختلف اسلامی مراکز اور مساجد میں منعقدہ اجتماعات میں اسلامی تعلیمات پر مسلمانوں کی استقامت، اسلامی تعلیم وتربیت کی اہمیت، عقیدہ ختم نبوت کی ضرورت واہمیت اور برطانیہ کے اندر رہ کر وہاں مقیم مسلمانوں کو دینی اور عصری علوم پر مشتمل پرائیوٹ تعلیمی اداروں کے اہمیت جامعہ المرکز الاسلامی کے شروع کردہ فقہی مجالس بالخصوص 19,18 نومبر 2006 کو بنوں میں جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل کے عنوان پر منعقد ہونے والا چھٹا فقہی اجتماع کے حوالے سے خطاب کیا۔ 18 جولائی کو اسلامک سنٹر لیڈز میں نماز مغرب کے بعد خطاب کیا۔ 19 جولائی کو جامع مسجد انڈسٹری شیفیلڈ میں بعد نماز عصر خطاب کیا۔ 21 جولائی کو حافظ محمد اکرام اختر اور قاری حضرت علی کی دعوت پر جامع مسجد راچڈیل میں نماز جمعہ پڑھایا اور جمعہ کا بیان بھی کیا۔ 23 جولائی کو ویکفیلڈ میں جامع مسجد زکریا کے افتتاح کے سلسلہ میں مولانا محمد قاسم کی دعوت پر خطاب کیا۔ 24 جولائی کو جامع مسجد عمر میں مولانا نصیب الرحمان علوی کے دعوت پر بعد نماز عصر خطاب کیا۔ 26 جولائی کو جامع مسجد النور میں مولانا عمران حسین سے سہ ماہی تحقیقی مجلّہ المباحث الاسلامیہ اور جدید فقہی مسائل پر مذاکرہ کیا۔ 27 جولائی کو ڈیوزبری میں شریعت کونسل برطانیہ کے سربراہ مولانا یعقوب قاسمی سے اہم فقہی مسائل پر تبادلہ خیال کیا۔ 28 جولائی کو مولانا قاری ممتاز کی دعوت

پر جامع مسجد چیپل واک رادھرم میں نماز جمعہ پڑھایا، اسی مسجد میں جمعہ کے روز عصر کو محفل حمد ونعت کی صدارت کی جس میں پاکستان کے ممتاز شعراء سید سلیمان گیلانی، قاری محمد حنیف شاہد قاری ابرار آف ڈربی نے اپنا کلام پیش کیا۔ 29 جولائی کو سکاٹ لینڈ کے گلاسکو شہر کے دورے پر روانہ ہوئے اور جاوید خان آف مانسہرہ کے ہاں ایک ہفتہ قیام کیا جنہوں نے مہتمم صاحب کے خاطر خواہ قیام کا انتظام کیا تھا مہتمم صاحب نے یہاں ختم نبوت کانفرنس سے خطاب کیا 30 جولائی کو مولانا حبیب الرحمان کی دعوت پر جامع مسجد گلاسکو میں نماز مغرب کے بعد منعقدہ اجتماع سے خطاب کیا۔ یو۔کے۔اسلامک مشن کے تعلیمی سنٹر میں کامیاب طلبہ میں انعامات تقسیم کرائے اور تقریب سے بطور مہمان خصوصی خطاب کیا۔ جس کا اہتمام طفیل شاہ اور سید مستقیم شاہ نے کیا تھا۔ یکم اگست کو مدرسہ تعلیم الاسلام گلاسکو کے مسجد میں نماز مغرب کے بعد مادی انسان اور روحانی انسان کے موضوع پر خطاب کیا۔ 3 اگست کو قائد حزب اختلاف مولانا فضل الرحمان کے ہمراہ گلاسکو کا دورہ کیا۔ 4 اگست کو جامع مسجد راکس برا ایڈنبرا میں نماز جمعہ پڑھایا اور نماز جمعہ سے خطاب کیا اور حاجی محمد ابراہیم کی دعوت پر ان کے مکان میں ظہر کا کھانا کھایا۔ 6 جولائی کو عالمی تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام برمنگھم میں منعقدہ کانفرنس میں شرکت کی اسی روز برمنگھم میں مولانا عبدالرحمان نعمانی اور مولانا شمس الحق مشتاق کے نو قائم شدہ مسجد جو کہ اس سے قبل چرچ تھا نماز مغرب کی امامت سے افتتاح کیا۔ 7 جولائی کو خدیجۃ الکبریٰ سکول جس کو بنگلہ دیشی عالم دین مولانا اخلاص الرحمان اور ان کے ساتھیوں نے حال ہی میں قائم کیا ہے میں افتتاحی تقریب سے خطاب کیا۔ مولانا اخلاص الرحمان نے اس تقریب میں دور عصر میں جدید مسائل کے حل کے سلسلہ میں جامعہ المرکز الاسلامی بنوں کے خدمات پر مہتمم صاحب کے خدمات کو خراج تحسین پیش کیا اور ادارہ کی طرف سے جاری سہ ماہی المباحث الاسلامیہ کو علمی اور تحقیق میگزین قرار دیا۔ اسی روز جامعہ اسلامیہ برمنگھم کے تقریب میں شرکت کی جس سے مولانا فضل الرحمان اور ڈاکٹر عبدالرازاق سکندر نے بھی خطاب کیا۔ یہ ادارہ مولانا رضاء الحق نے قائم کیا ہے۔ اور اس کے اندر برصغیر کے طرز پر درس نظامی پڑھایا جاتا ہے اس تقریب کی صدارت بنگلہ دیش کے مشہور عالم دین شیخ الحدیث مولانا عزیز الحق نے کی۔ 9 جولائی کو پریسٹن اور بلک برن کا دورہ کیا اس دوران بلک برن کے جید علماء سے جدید مسائل اور پاکستان میں منعقدہ فقہی مجالس میں شرکت پر تبادلہ خیال کیا۔ 11 اگست کو مولانا طارق علی شاہ اور مولانا اسلام علی شاہ کی دعوت پر جامع مسجد ویک فیلڈ میں نماز جمعہ پڑھایا۔ 13 اگست کو جمعیۃ علماء برطانیہ کے زیر اہتمام منعقدہ توحید وسنت کانفرنس میں شرکت کی اور جمعیۃ علماء کی خدمات پر خراج تحسین پیش کی اور توحید وسنت کانفرنس سے خطاب کیا 14 اگست کو تین بجے .P.I.A کی فلائٹ سے مانچسٹر سے واپس اسلام آباد روانہ ہوئے۔

حضرت مہتمم صاحب کا دورہ کراچی:

30، 31 اگست 2006ء کو مہتمم صاحب دینی وعلمی دورے پر کراچی گئے کراچی میں جامعہ گل اسلام للبنات کیماڑی کراچی کے مہتمم مولانا قاری سعید الرحمان کے ضیافت میں قیام کیا جو اس علاقے میں بنات کے تعلیم کا ایک منظم ادارہ چلا رہے ہیں اور کراچی کے بعض چیدہ چیدہ اہل علم سے 18، 19 نومبر 2006ء بروز ہفتہ، اتوار جدید میڈیکل سائنس اور متعلقہ فقہی مسائل کے عنوان پر

منعقد ہونے والے فقہی اجتماع کے حوالے سے تبادلہ خیال کیا۔ 31 اگست کو حضرت مہتمم صاحب نے جامعۃ العلوم الاسلامیہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی میں وفاق المدارس کے کمیٹی برائے نصاب تخصصات کے اجلاس کی صدارت کی۔ اجلاس میں مختلف جامعات کے اساتذہ تخصصات نے شرکت کی۔ اور متفقہ طور سے وفاق المدارس العربیۃ کے تحت تخصص فی الفقہ کے لئے نصاب مرتب کیا۔ مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق سکندر نے شرکاء اجلاس کو ظہرانہ دیا۔

حضرت مہتمم صاحب کے مصروفیات اسلام آباد:

15 اگست 2006ء سے مولانا سید نصیب شاہ الہاشمی نے قومی اسمبلی کے رواں سیشن کے مختلف اجلاسوں کے سلسلہ میں اسلام آباد میں قیام کیا۔ اور قومی اسمبلی کے اجلاس سے مختلف مسائل کے حوالے سے خطاب کیا۔

21 اگست کو حقوق نسواں کے نام سے پیش شدہ ترمیمی بل کے حوالے سے مولانا سید نصیب علی شاہ الہاشمی نے قومی اسمبلی میں متحدہ مجلس عمل کے ذیلی کمیٹی برائے حدود و عائلی قوانین کے اجلاسوں کی صدارت کی۔ اور پیش شدہ بل کے جملہ دفعات پر شرعی نقطہ نظر سے غور کر کے اس کے متعدد دفعات کو کتاب وسنت سے متصادم ہونے کی نشان دہی کر کے بل کو مسترد کر کے ذمہ دار حلقوں کو مدلل انداز میں آگاہ کیا وقتاً فوقتاً پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے ذریعے ان تحفظات کو نشر کیا گیا۔ ان اجلاسوں میں مولانا اسداللہ بھٹو ایڈوکیٹ ایم این اے، مولانا عبدالغفور حیدری ایم این اے، حافظ حسین احمد ایم این اے، شیخ الحدیث مولانا عبدالمالک ایم این اے، ڈاکٹر عطاء الرحمان ایم این اے صاحبزادہ ابوالخیر محمد زبیر ایم این اے، سینیٹر کامران مرتضیٰ، سینیٹر طلحہ محمود، سمیحہ راحیل قاضی ایم این اے، ڈاکٹر فریدہ احمد ایم این اے، شاہدہ اختر علی ایم این اے، ڈاکٹر فردوس کوثر ایم این اے، اور دیگر اراکین نے شرکت کی۔

اگست کے آخری عشرے میں کمیٹی نے سینیٹر طلحہ محمود کے رہائش گاہ واقع پارلیمنٹ لاجز میں حکومتی نمائندوں سے بل میں موجود شقوں پر خدشات اور تحفظات سے حوالے سے مذاکرات کر کے بل کی غلطیوں اور خامیوں کی نشاندہی کی۔ اور حکومتی نمائندوں نے متحدہ مجلس عمل کی ذیلی کمیٹی کی رائے سے اتفاق ظاہر کیا اور ان کے اعتراضات کو درست تسلیم کیا۔ ان میں جناب شاہد اکرم بھنڈر وزیر مملکت برائے قانون، سینیٹر وسیم سجاد قائد ایوان سینیٹ، جسٹس (ر) خضر حیات، جسٹس جہانداد اور سیکرٹری لاء ملک میر اعظم خان نے حکومت کی نمائندگی کی۔ جب کہ مولانا سید نصیب علی شاہ کی قیادت میں حافظ حسین احمد، اسداللہ بھٹو، سمیحہ راحیل قاضی، ڈاکٹر فریدہ احمد اور بیگم شاہدہ اختر علی نے متحدہ مجلس عمل کی نمائندگی کی۔ متحدہ مجلس عمل کے قائدین نے کمیٹی کے انتھک جدوجہد اور مؤقف کی تحسین کی۔ اب گیند حکومتی پارٹی کے کورٹ میں ہے۔ حکومت کو چاہیے کہ ایمانی جرأت کا مظاہرہ کرتے ہوئے بل کے سلسلے میں جناب پرویز مشرف کی دباؤ کو مسترد کر کے کمیٹی کے سفارشات پر عمل کرے۔

مصروفیات پشاور:

2 ستمبر 2006ء کو حضرت مہتمم صاحب پشاور میڈیکل کالج کے سالانہ سیمینار میں شریک ہوئے۔ جس میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں کالج کو ترقی دینے اور غریب عوام کے لئے امداد اور علاج کی فراہمی پر غور کیا گیا۔ اس اجلاس میں ملک بھر کے چیدہ چیدہ علماء اور پروفیسر اور ڈاکٹر حضرات نے شرکت کی۔ اس دوران پشاور میں مولانا ڈاکٹر شیر علی شاہ، مولانا مفتی غلام الرحمان، مولانا مفتی اشرف عثمانی، مولانا ذاکر حسن نعمانی، مولانا قاری روح اللہ مدنی، حافظ حسن مدنی اور مولانا مفتی منیب الرحمان سے جدید فقہی مسائل کے سلسلہ میں منعقد ہونے والے فقہی اجتماع کے سلسلے میں تبادلہ خیال کیا اور کانفرنس میں باقاعدہ شرکت کی دعوت دی۔

محفل حسن قرأت: جامعہ کے ذیلی شعبہ شعبہ تجوید وقرات کے زیر انتظام 25 جون 2006ء کی شب محفل حسن قرات منعقد ہوئی۔ عالمی شہرت کے حامل محترم قاری محمد ادریس فاروقی آف بہاولپور بطور مہمان خصوصی شریک محفل ہوئے۔ دیگر شرکاء میں قاری محمد طاہر مدرس متحدہ عرب امارات، اور قاری علم الدین بہاولپوری، کے اسمائے گرامی قابل ذکر ہیں۔ اہل علاقہ نے بڑی تعداد میں شرکت کی محفل کے منتظمین قاری مجیب اللہ زاہد اور قاری واصیف اللہ عابد مبارک باد کے مستحق ہیں کہ ایسی پروقار محفل کا حسن وخوبی کے ساتھ انتظام کر ڈالا شرکائے محفل نے قراء وطلباء کی حوصلہ افزائی کی۔

ورکشاپ، دینی مدارس، شخصی وادارتی نشوونما: تعمیر شخصیت اور انسانی وسائل کی ترقی کے حوالے سے مدارس کی استعداد اضافے کے لئے مورخہ 29 جولائی 2006ء کو دعوۃ اکیڈمی بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی اسلام آباد اور انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی سٹڈیز اسلام آباد نے باہمی اشتراک اور جامعہ ہذا کے تعاون سے ایک ورکشاپ کا اہتمام کیا۔ ہر دو مذکورہ اداروں کے صاحبان علم نے بڑے پر مغز لیکچر دئے۔ ورکشاپ میں المرکز الاسلامی کے طلبہ واساتذہ کے علاوہ دیگر مدارس کے علماء نے بھی شرکت کی۔ اور لیکچر سے استفادہ کیا۔

ختم بخاری شریف ودستار بندی: حسب روایت امسال بھی 2 اگست بروز بدھ بعد از نماز ظہر ختم بخاری شریف اور فضلاء کی دستار بندی کی تقریب ہوئی۔ اس خالص علمی مجلس میں علاقہ بھر کے چیدہ چیدہ اصحاب علم نے شرکت کی۔ نمونہ اسلاف خطیب بنوں محترم حضرت علی عثمانی مدظلہ العالی تقریب کے مہمان خصوصی تھے۔ تقریب کے آخر میں فضلاء کی دستار بندی کی گئی۔

حقوق نسواں بل مذکرات: 6 ستمبر 2006ء حقوق نسواں بل پر ایم ایم اے اور حکومت کی طرف سے رات 8 بجے کمیٹی روم نمبر 2 میں بل کا کتاب وسنت کی روشنی میں جائزہ لینے کے لئے اجلاس منعقد ہوا۔ جس میں ایم ایم اے کی وفد کی قیادت مولانا سید نصیب علی شاہ نے کی۔ جس میں مولانا عبدالمالک، اسد اللہ بھٹو اور مولانا رحمت اللہ خلیل شامل تھے۔ جب کہ حکومت کی طرف چوہدری شجاعت حسین، وزیر قانون وصی ظفر، سلیکٹ کمیٹی کے چیئرمین نصر اللہ دریشک سمیت دیگر شرکاء نے شرکت کی۔ جب کہ ایوان سے ماوراء نامور علماء پر مشتمل کمیٹی جس میں مولانا مفتی منیب الرحمان، قاری محمد حنیف جالندھری، مولانا زاہد الراشدی، مفتی سرفراز نعیمی اور عبدالجلیل نقوی شامل تھے۔